دُم کھویا پونچھ
ہائیڈ روسے آکووا
مصوّر
اتانو رائے

ISBN 81-237-0
ردو ایڈیشن 1993 (ساکا 1915)
یڈروسے آگودا 1992
Tails (
9.00 :
: ڈائریکٹر نیشنل بک ٹرسٹ، انڈیا
گرین پارک، نئی دہلی 110016

دُم کھویا پونچھ

ہائیڈرو سے آلووا

مصوّر اتانو رائے

مترجم ایس، اے، رحمٰن

نیشنل بک ٹرسٹ انڈیا
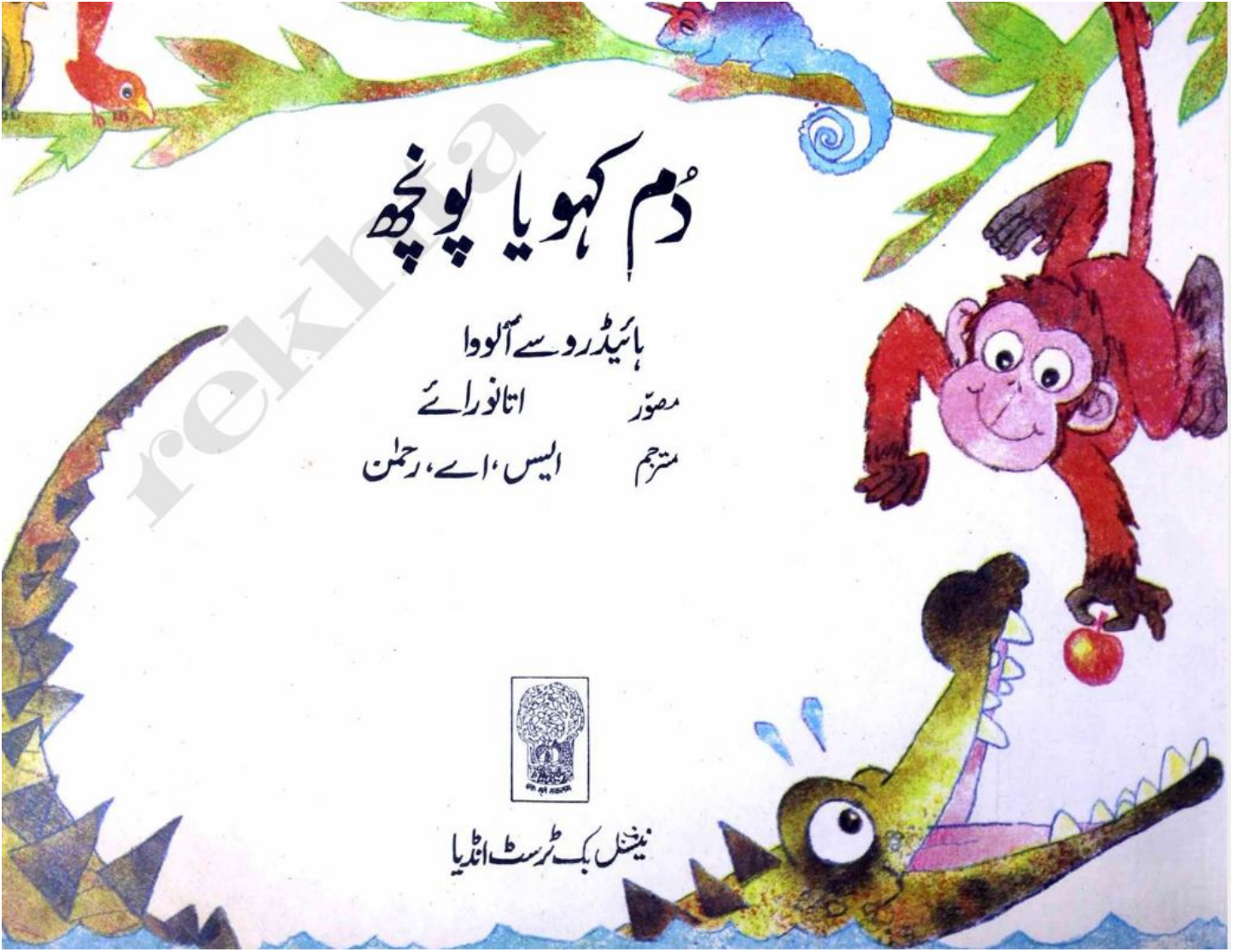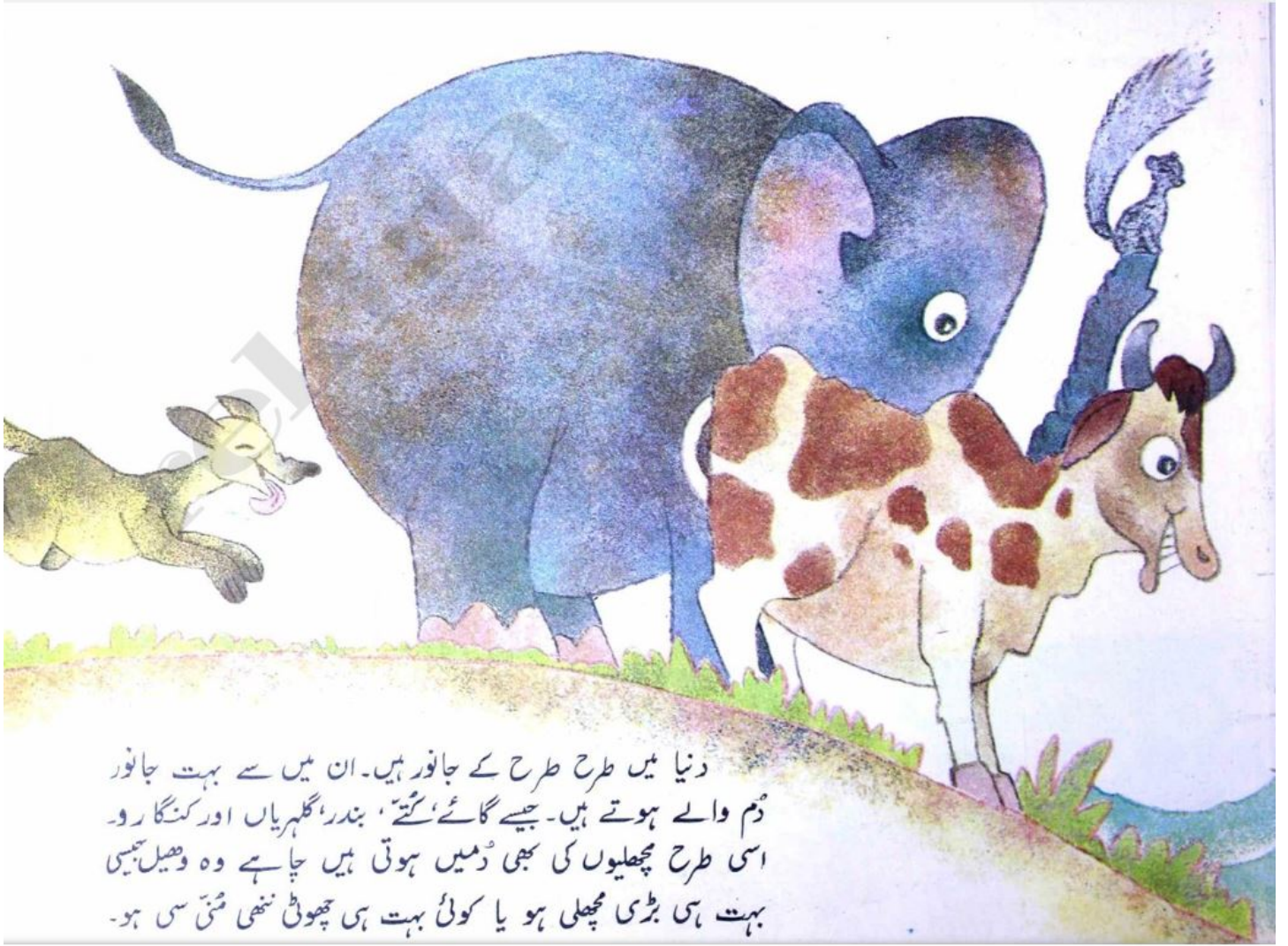
دنیا میں طرح طرح کے جانور ہیں۔ ان میں سے بہت جانور
دُم والے ہوتے ہیں۔ جیسے گائے، کُتے، بندر، گلہریاں اور کنگارو۔
اسی طرح مچھلیوں کی بھی دُمیں ہوتی ہیں چاہے وہ وھیل جیسی
بہت ہی بڑی مچھلی ہو یا کوئی بہت ہی چھوٹی ننھی مُنّی سی ہو۔

مور، توتوں اور شترمرغ کی طرح سب ہی پرندے
دم دار یعنی پونچھ والے ہوتے ہیں۔ اسی طرح
چھپکلیوں اور بچھوؤں کی بھی دمیں ہوتی ہیں۔

دُمیں الگ الگ نمونوں اور جسامت کی ہوتی ہیں
اور ان کا کام بھی الگ الگ طرح کا ہوتا ہے۔

گائے کی دم لمبی ہوتی ہے جو سرے پر گچھے دار
ہوتی ہے۔ گائے اپنی پونچھ سے اپنے جسم پر سے
مکھیوں اور دوسرے کیڑے مکوڑوں کو اڑاتی ہے۔
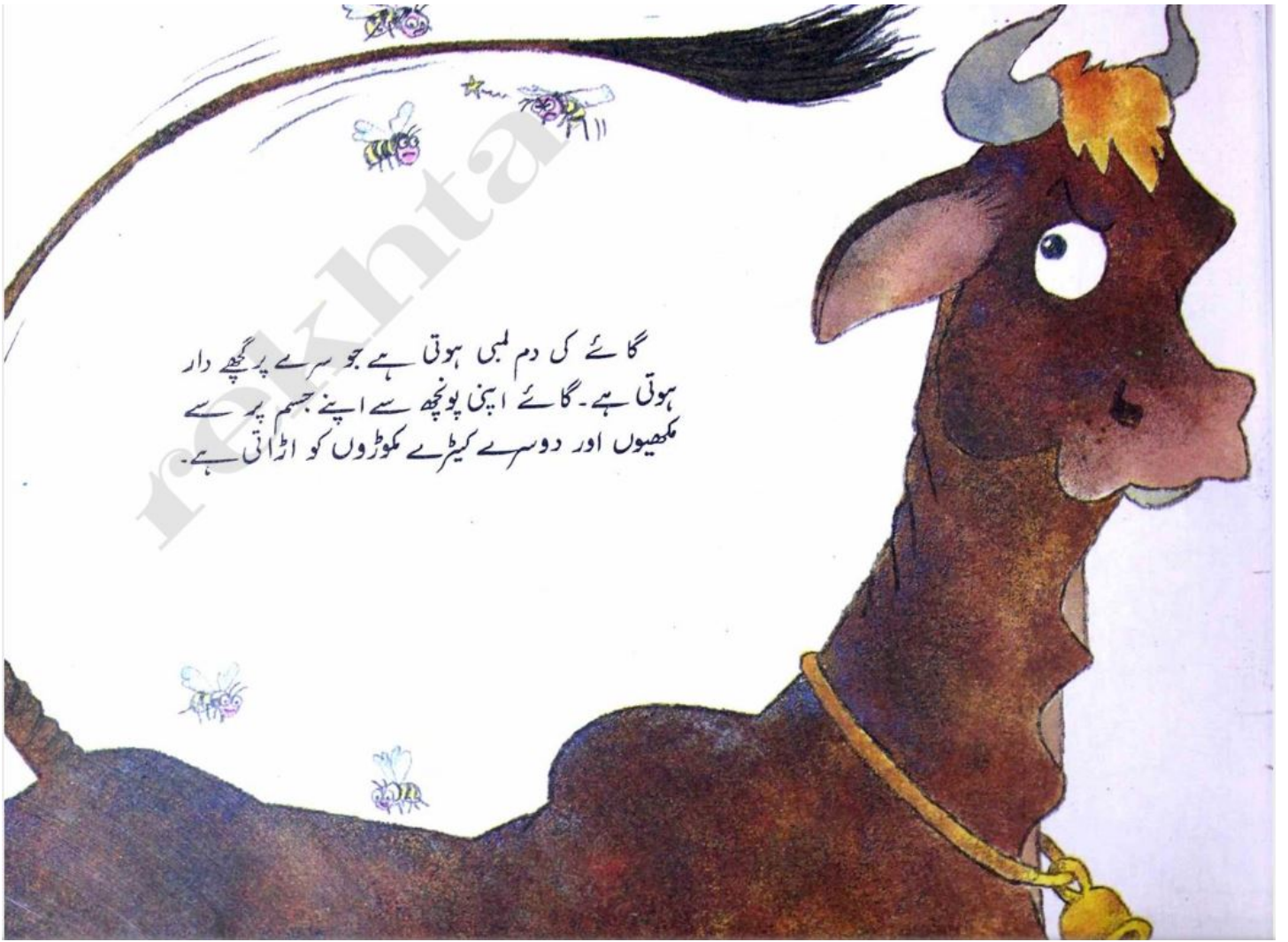
سب کتّوں کی دُمیں ایک جیسی نہیں ہوتیں، بلکہ وہ
لمبائی میں بھی چھوٹی بڑی ہوتی ہیں اور جسامت میں
بھی۔ اپنی خوشی ظاہر کرنے اور اپنی فرماں برداری جتانے
کے لیے کُتّے اپنی دُمیں ہلاتے ہیں لیکن جب وہ خوفزدہ
ہوتے ہیں تو وہ اپنی دُمیں اپنی ٹانگوں میں دبا لیتے ہیں۔
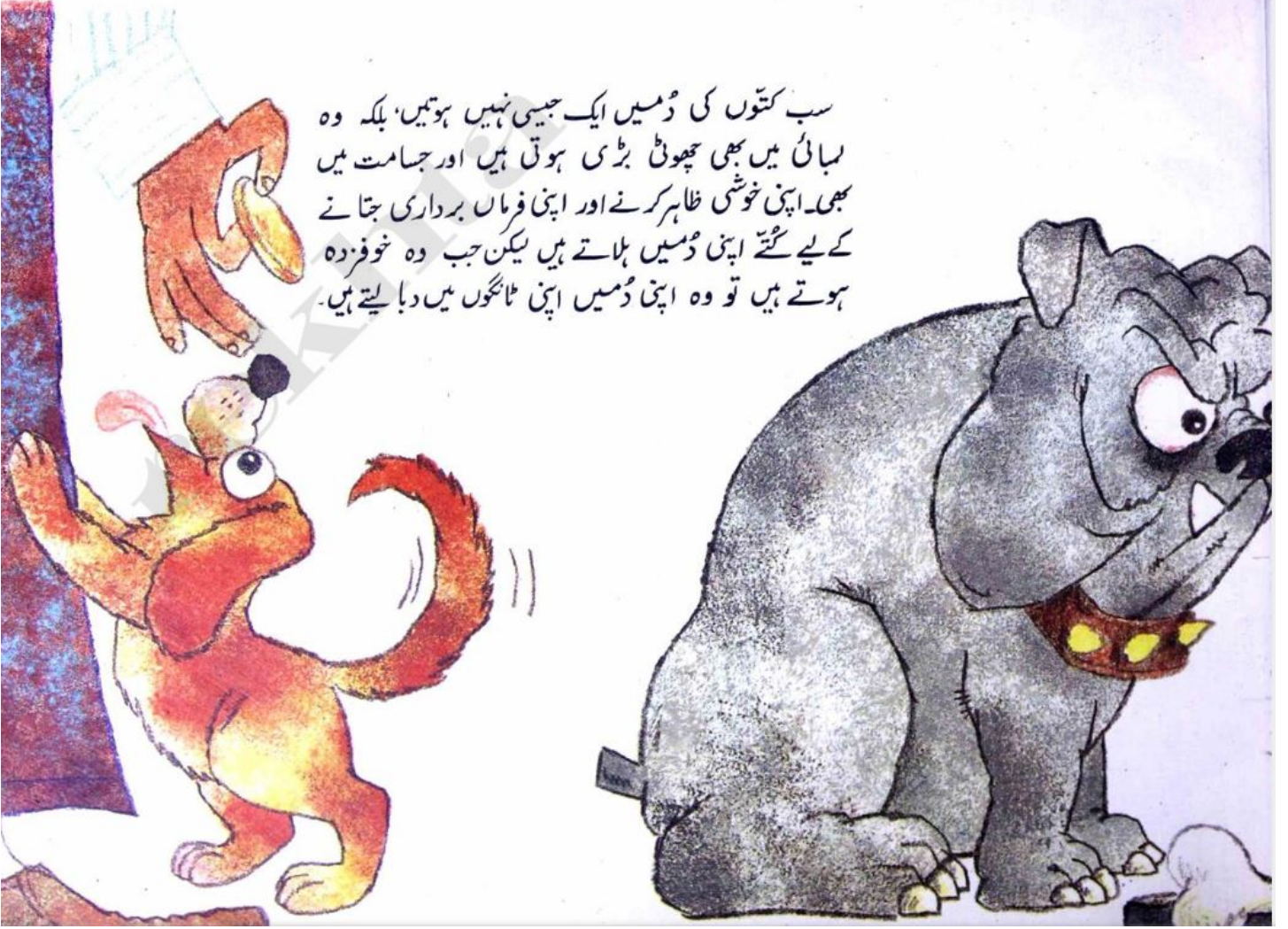
بندر کی دُم لمبی اور پتلی ہوتی ہے۔ بندر جب
ایک ڈال سے دوسری ڈال پر چھلانگ لگاتا ہے تو یہ
دُم ہی اس کے جسم کا توازن بنائے رکھتی ہے۔
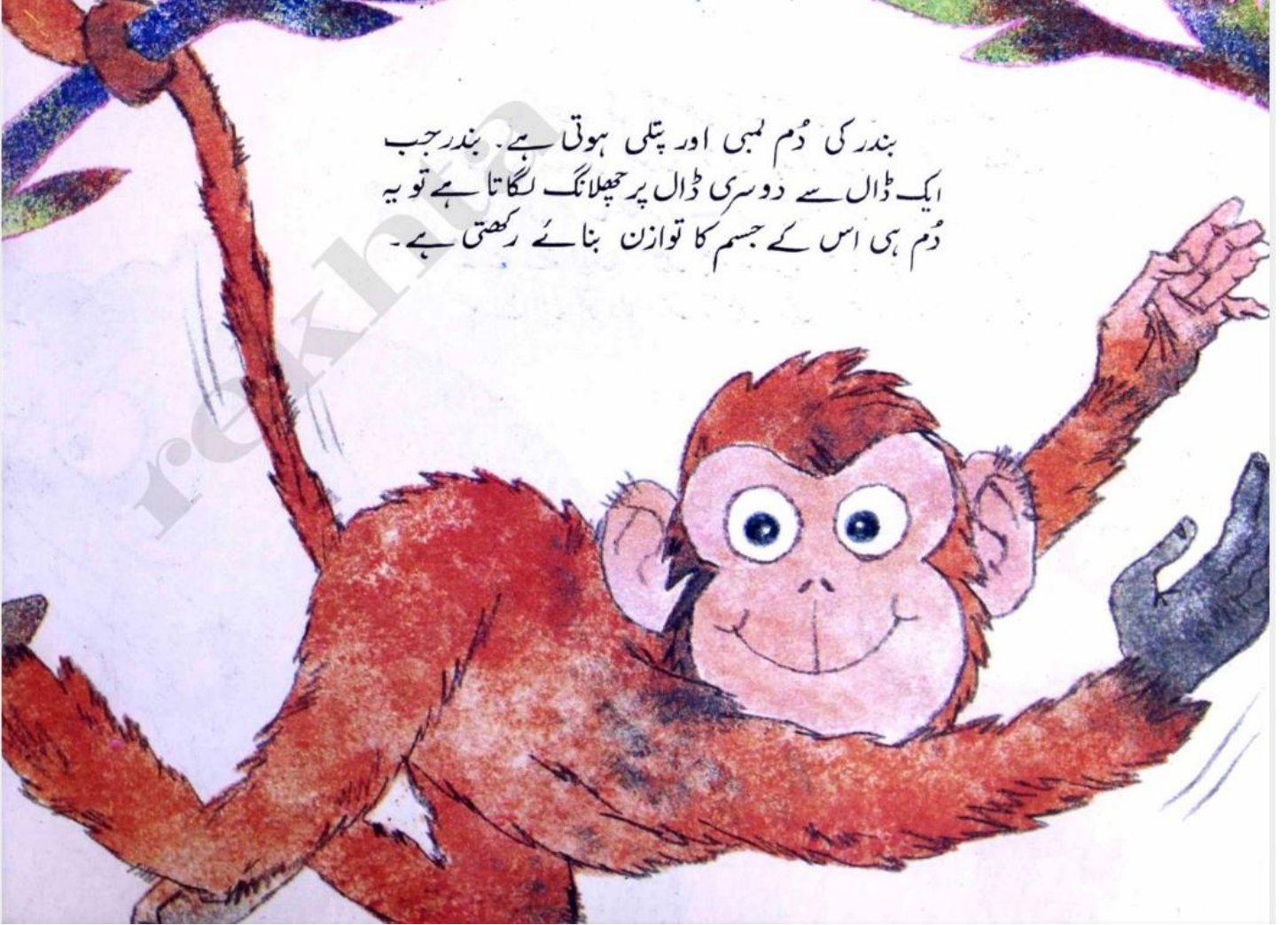
گلہری کی پونچھ لمبی اور جھاڑی جیسی گھنی یعنی گچھے دار ہوتی ہے
جو درختوں پر کودنے پھاندنے میں اس کا توازن بنائے رکھتی ہے۔
سردیوں میں گلہری اپنی اس دُم کو گرمائی کے لیے اپنے بدن پر
لپیٹ لیتی ہے۔

کنگارو کی دُم موٹی اور مضبوط ہوتی
ے۔ یہ نہ صرف دوڑنے، بھاگنے اور چھلانگ
نے میں کنگارو کا توازن قائم رکھتی
۔ بلکہ وہ دُم پر ٹک کر آرام سے بیٹھ
ں جاتا ہے۔

مچھلی کی دُم بہت کار آمد ہوتی ہے۔
اس سے مچھلی کو پانی میں تیرنے اور
اِدھر سے اُدھر مڑنے میں بہت مدد ملتی ہے۔
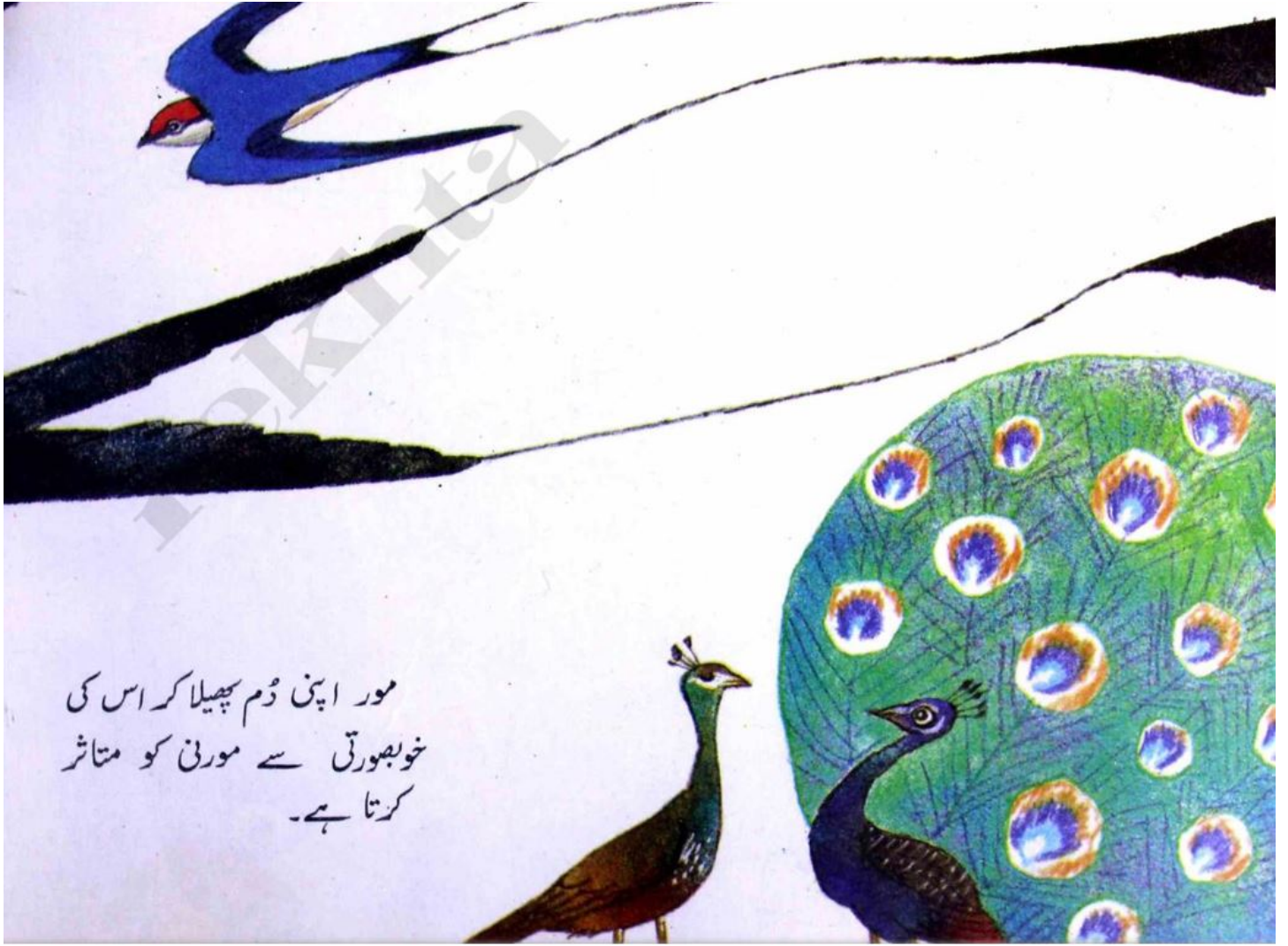
مور اپنی دُم پھیلا کر اس کی
خوبصورتی سے مورنی کو متاثر
کرتا ہے۔

پرندے اڑتے وقت اپنا رخ بدلنے
کے لیے اپنی دُموں سے ہی کام
لیتے ہیں۔
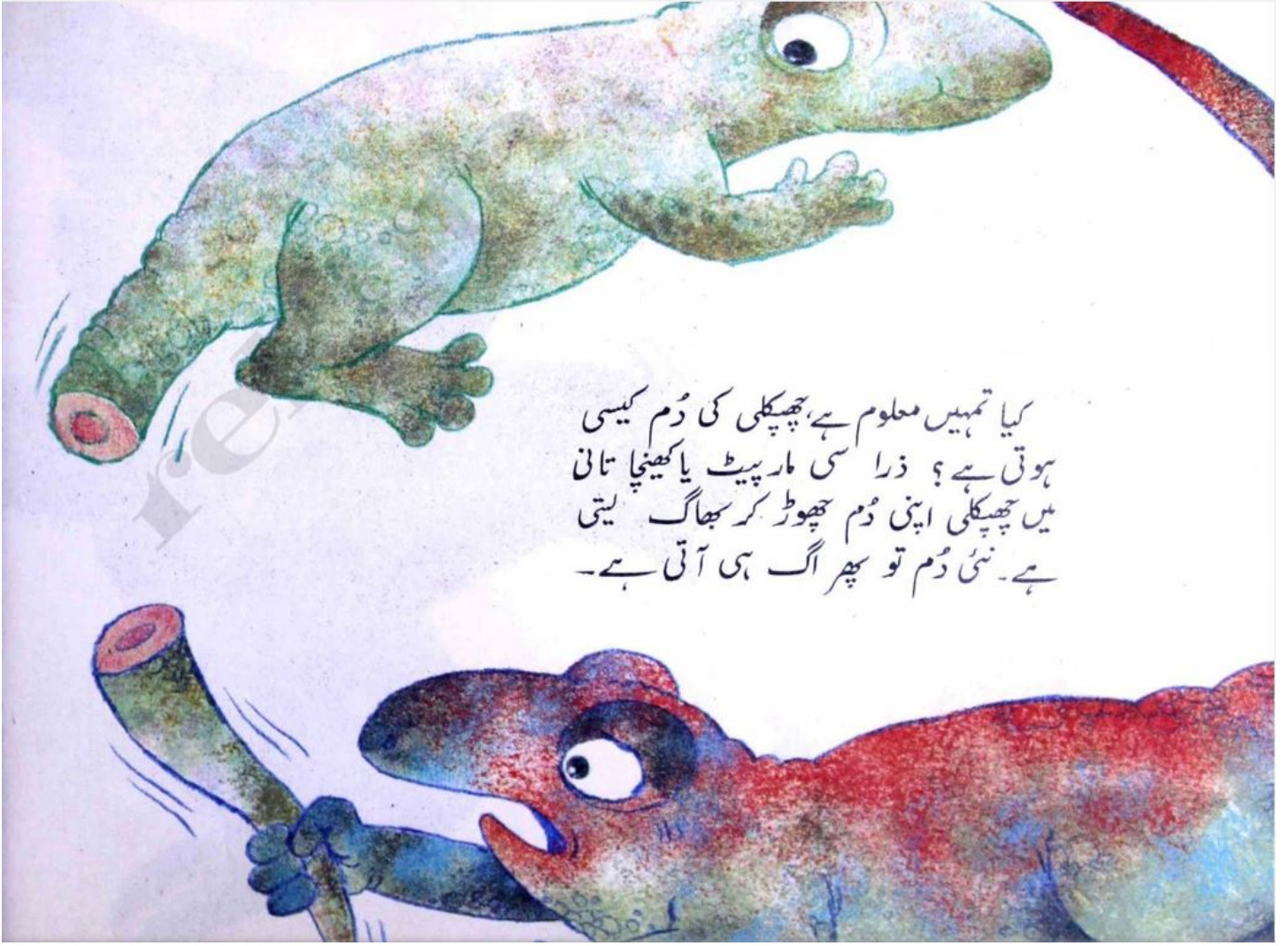
کیا تمہیں معلوم ہے، چھپکلی کی دُم کیسی
ہوتی ہے ؟ ذرا سی مار پیٹ یا کھینچا تانی
میں چھپکلی اپنی دُم چھوڑ کر بھاگ لیتی
ہے۔ نئی دُم تو پھر اگ ہی آتی ہے۔

تم نے بچھو کے ڈنک کے بارے میں تو سنا
ہی ہوگا۔ اس کا ڈنک اس کی لمبی دُم میں ہی
چھپا ہوتا ہے۔ اپنے اس ڈنک سے بچھو کیڑے
مکوڑوں کو مار کر انھیں کھا لیتا ہے۔
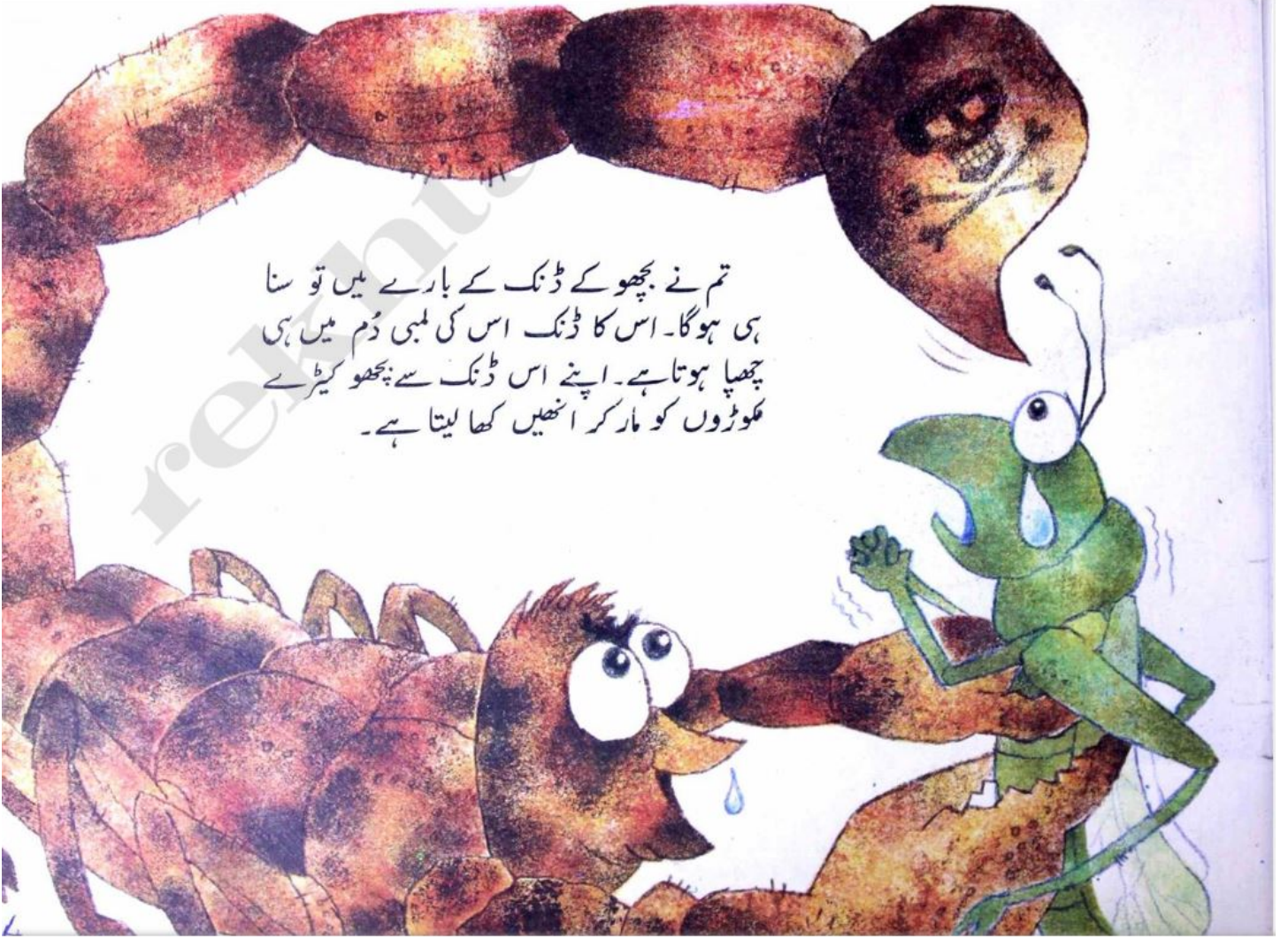
یاد کرو ہنومان کی پونچھ کو جس کے ذریعہ آگ لگا کر
اس نے راون کی لنکا جلا ڈالی تھی۔

جانتے ہو، کبھی آدمی کے بھی دُم ہوا کرتی تھی؟ دھیرے
دھیرے وہ اپنے آپ ہی چھوٹی ہوتی گئی اور یہاں تک کہ بالکل
غائب ہی ہوگئی کیوں کہ آدمی نے اپنی دُم کا کبھی کوئی استعمال
ہی نہیں کیا تھا۔

قیمت : 9.00
نیشنل بک ٹرسٹ، انڈیا